فاضلِ شہیر علامہ مفتی محمد امین مدظلہ، فیصل آباد

ماہرِ افتاء و تدریس حضرت علامہ مفتی ابو سعید محمد امین بن حضرت مولانا غلام محمد رحمہ اللہ بمقام نوازش آباد ضلع لاہور ۱۳۴۶ھ / ۱۹۲۷ء میں پیدا ہوئے۔ آپ بھٹی خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ آپ کے والد عالمِ دین اور طبیب حاذق تھے۔

تحصیلِ علم

آپ نے علومِ اسلامیہ کی کتب (درسِ نظامی) حضرت مولانا غلام رسول شیخ الحدیث جامعہ رضویہ مظہرِ اسلام فیصل آباد اور الحاج مولانا محمد حنیف سے جامعہ میاں صاحب شرقپور شریف میں پڑھنے کے بعد جامعہ رضویہ مظہرِ اسلام فیصل آباد میں حضرت محدثِ اعظم مولانا محمد سردار احمد رحمہ اللہ سے درسِ حدیث لیا اور ۱۳۶۹ھ / ۱۹۵۰ء میں سند حاصل کی۔

دینی خدمات

آپ فراغت کے بعد جامعہ رضویہ مظہرِ اسلام فیصل آباد میں مدرس مقرر ہوئے، جہاں آپ تدریس کے علاوہ حضرت مولانا سردار احمد قدس سرہٗ کی نگرانی میں ملک کے اطراف و جوانب سے آنے والے سوالات کے بارے میں فتویٰ بھی جاری فرمایا کرتے تھے۔
اب اپنے قائم کردہ دار العلوم مدرسہ امینیہ رضویہ محمد پورہ (فیصل آباد) میں تدریس و افتاء کی مسند پر فائز ہیں۔ علاوہ ازیں سنی رضوی جامع مسجد گول باغ فیصل آباد میں فرائضِ امامت بھی سرانجام دیتے رہے اور آج کل جامع مسجد گلزارِ مدینہ (محمد پورہ) میں خطبہ جمعہ

ارشاد فرماتے ہیں۔

تحریکِ ختمِ نبوت ۱۳۹۴ھ/۱۹۷۴ء میں مسلمانانِ پاکستان نے منکرینِ ختمِ نبوت کا بائیکاٹ کیا، تو بعض مفاد پرست عناصر کی طرف سے اس بائیکاٹ کو غیر شرعی قرار دیا گیا، جس پر حضرت مفتی صاحب نے "بائیکاٹ کی شرعی حیثیت" کے نام سے ایک کتابچہ شائع فرما کر واضح کیا کہ ان مرتدین کا بائیکاٹ شرعاً جائز ہے۔

تصانیف

آپ نے تدریس، افتاء اور خطابت کے ساتھ ساتھ چند مفید کتب بھی تصنیف فرمائیں، جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

۱۔ البراہین القاطعہ لرد الشمس البازغۃ
۲۔ دعوتِ غور و فکر
۳۔ بائیکاٹ کا شرعی ثبوت
۴۔ داڑھی کی اہمیت (پوسٹر)
۵۔ دینی مدارس اور ہم
۶۔ الیواقیت والجواہر (اقوال الاکابر فی مسئلۃ الحاضر والناظر)

بیعت

آپ سلسلۂ قادریہ نقشبندیہ میں حضرت خواجہ مقبول رسول علیہ الرحمۃ سجادہ نشین للہ شریف ضلع جہلم کے ہاتھ پر بیعت ہوئے اور ان کے وصال پر حضرت سجادہ نشین صاحب پیچیاں شریف ضلع میرپور (آزاد کشمیر) سے اکتسابِ فیض کیا۔

حج بیت اللہ شریف

حضرت مفتی صاحب مدظلہ کو اللہ تعالیٰ نے تین مرتبہ حج بیت اللہ شریف اور زیارت روضۂ رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سعادت بخشی۔ پہلی مرتبہ آپ ۱۹۵۵ء میں اور پھر ۱۹۷۲ء و ۱۹۷۴ء میں حج و زیارت سے بہرہ ور ہوئے۔

چند مشہور تلامذہ

۱۔ مولانا الحاج محمد ابراہیم خوشتر، مبلغ افریقہ
۲۔ مولانا سید الحاج مراتب علی شاہ، سیالکوٹ
۳۔ مولانا محمد سعید احمد نقشبندی، خطیب دربار حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ
۴۔ مولانا سید حبیب الرحمٰن شاہ، آزاد کشمیر
۵۔ مولانا حافظ معراج الاسلام (بی۔اے) صدر مدرس دارالعلوم غوثیہ بھیرہ
۶۔ مولانا سید زاہد علی شاہ (رحمۃ اللہ) مہتمم جامعہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد
۷۔ مولانا محمد حیات، خطیب آزاد کشمیر

اولاد

آپ کے چار صاحبزادے مولانا محمد سعید احمد، مولانا محمد کریم، حافظ حبیب احمد، اور صاحبزادہ محمد مسعود ہیں۔[۱]

---

[۱] تمام کوائف حضرت مفتی صاحب نے ایک مکتوب (شوال ۱۳۹۶ھ) بنام مرتب میں تحریر فرمائے